دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: har 5364　تاریخ: 20-06-2019

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

## سولر پر چلنے والی ٹیوب ویل سے سیراب کی گئی زمین پر عشر ہو گا یا نصف عشر؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جس زمین کی آبپاشی، سولر پر چلنے والی ٹیوب ویل سے کی گئی ہو، اس پر مکمل عشر واجب ہو گا یا نصف؟ اس کی وضاحت فرمادیں۔

**سائل: محمد منصور عطاری(چکوال، پنجاب)**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس زمین کو سولر پر چلنے والی ٹیوب ویل سے پانی دے کر سیراب کیا گیا، اس پر نصف عشر واجب ہے، کیونکہ مکمل یا نصف عشر، ہونے کا مدار اس بات پر ہے کہ زمین کی آبپاشی بارش یا نہری پانی سے ہوئی یا آلات سے پانی حاصل کر کے زمین کی آبپاشی کی گئی؟ اگر زمین کی آبپاشی بارش یا نہری پانی سے کی گئی، تو اس صورت میں مکمل عشر اور اگر آلات مثلاً ڈول، چرسا، یا فی زمانہ ٹیوب ویل کے ذریعے پانی حاصل کر کے اس سے زمین کی آبپاشی کی گئی تو اس صورت میں نصف عشر واجب ہو گا۔ صورت مسئولہ میں بھی چونکہ زمین کی آبپاشی، آلات سے حاصل کردہ پانی سے ہوئی کہ سولر پر چلنے والی ٹیوب ویل بھی آلات میں شامل ہے، اس سے خارج نہیں، لہٰذا جس زمین کی آبپاشی، سولر ٹیوب ویل سے کی گئی، اس پر بھی نصف عشر واجب ہے۔

متن کنزالدقائق میں ہے: "و(یجب) نصفہ فی مسقی غرب ودالیۃ" اور جس زمین کی آبپاشی، چرسے اور ڈول سے کی گئی، اس میں نصف عشر واجب ہے۔　**(کنز الدقائق، صفحہ 67، مطبوعہ مکتبہ ضیائیہ، راولپنڈی)**

متن کی مذکورہ عبارت کے تحت بحر الرائق میں ہے: "ای ویجب نصف العشر فیما سقی بآلۃ للحدیث" یعنی جس زمین کی آبپاشی کسی آلہ سے کی گئی، اس میں بحکم حدیث نصف عشر واجب ہے۔

**(بحر الرائق، جلد 2، صفحہ 416، مطبوعہ کوئٹہ)**

بہار شریعت میں ہے: "جو کھیت بارش یا نہر، نالے کے پانی سے سیراب کیا جائے، اس میں عشر یعنی دسواں حصہ واجب ہے اور جس کی آبپاشی چرسے یا ڈول سے ہو، اس میں نصف عشر یعنی بیسواں حصہ واجب اور پانی خرید کر آبپاشی ہو یعنی وہ پانی کسی

کی ملک ہے، اس سے خرید کر آبپاشی کی جب بھی نصف عشر واجب ہے۔"

(بہارشریعت، جلد1، صفحہ917، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

نیز آلات سے آبپاشی کی صورت میں نصف عشر، واجب ہونے کی علت فقہائے کرام نے یہ بیان فرمائی کہ بارش اور نہری پانی کے بمقابلہ اس میں مؤنۃ و مشقت زیادہ ہے۔ صورت مسئولہ میں بھی یہ علت متحقق ہے، کیونکہ سولر پر چلنے والی ٹیوب ویل میں بھی بارش اور نہری پانی کے بمقابلہ مشقت و مونۃ زیادہ ہے۔ مثلاً ایک شخص نے محض بارش یا نہری پانی سے آبپاشی کی، جبکہ دوسرے نے پانی حاصل کرنے کے لئے کثیر رقم خرچ کرکے سولر خریدا، پھر ماہرین کو اجرت دے کر اس کی فٹنگ کروائی، ظاہر ہے کہ بارش اور نہری پانی سے سیراب کرنے والوں کے بمقابلہ اس نے زیادہ مشقت برداشت کی اور اس کے اخرجات بھی زیادہ ہوئے، لہذا ڈول، چرسا اور بجلی پر چلنے والی ٹیوب ویل کی طرح سولر پر چلنے والی ٹیوب ویل سے آبپاشی کی گئی زمین پر بھی نصف عشر واجب ہوگا۔

متن تنویر الابصار اور شرح درمختار میں ہے:"(و) یجب (نصفہ فی مسقی غرب) ای دلو کبیر (ودالیۃ) ای دولاب لکثرۃ المونۃ" اور جس زمین کی آبپاشی، بڑے ڈول اور دالیہ (یعنی وہ ڈول کہ جسے جانور کھینچتے ہیں، اس) سے کی گئی ہو ،اس میں کثرت مؤنۃ کی وجہ سے نصف عشر واجب ہے۔

(متن تنویروشرح درمع ردالمحتار، جلد3، صفحہ316، مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ محقق ابن عابدین الشامی علیہ الرحمۃ (لکثرۃ المونۃ) کے تحت فرماتے ہیں:"علۃ لوجوب نصف العشر فیما ذکر" یہ مذکورہ صورتوں میں نصف عشر واجب ہونے کی علت ہے۔ (ردالمحتار، جلد3، صفحہ316، مطبوعہ کوئٹہ)

تبیین الحقائق میں ہے:"وانما یجب فیہ نصف العشر لمارویناولا ن المؤنۃ تکثر فیہ وتقل فیماسقی سیحا او سقتہ السماء" اور ہم نے جو روایت ذکر کی ہے، اس کی وجہ سے ان صورتوں میں نصف عشر واجب ہوگا اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس میں مؤنۃ زیادہ ہے اور نہر یا بارش کے پانی سے جسے سیراب کیا گیا، اس میں کم ہے۔

(تبیین الحقائق، جلد2، صفحہ106، مطبوعہ لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی فضیل رضا عطاری

16 شوال المکرم 1440ھ/20 جون 2019ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی اِلتجاء ہے



نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج darulifta ahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔